الجامعة البنورية العالمية
پی او بکس نمبر: ۱۰۶۹۸ سائٹ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء
⊙ Email: darulifta@gmail.com ⊙ Web: http://fatawa.binoria.org ⊙ Ph: +92-21-2560300\2560400 ⊙ Fax: +92-21-2564586

Name :> mahreen
Address :> delhi
Sebject :> ROZA
Serial No :> 3479 ۳۶۴۹۶
Fatwa No :>
Date :> 5/9/2007
Email :>

Question :>
1:salaam,i want to ask,can i keep fast for my marhoom father?as a sawab for him
2: salaam,i want to ask,can we take bank interest if we muslims lives in non-muslims country and non-muslims bank.do we take that as a profit?

س ۱: کیا میں اپنے مرحوم والد صاحب کے ایصال ثواب کیلئے روزہ (نفلی) رکھ سکتی ہوں؟

س ۲: غیر مسلم ممالک میں رہتے ہوئے سودی غیر مسلم بینکوں سے سودی نفع حاصل کرنا کیسا ہے؟

مہرین

الجواب حامداً ومصلیاً

① جی ہاں رکھ سکتی ہیں۔

فی الدر: الأصل ان کل من اتی بعبادة ما له جعل ثوابها لغیره وان نواها عند الفعل لنفسه۔ (ص ۵۹۵ / ۲)

وفی الرد: "قوله بعبادة ما" ای سواء کانت صلوٰة او صوما او صدقة او قراءة او ذکرا او حجا او طوافا او غیر ذالک و جمیع انواع البر کما فی الھندیة وقدمنا فی الزکوٰة عن التاتارخانیة عن المحیط: الافضل لمن یتصدق نفلا ان ینوی لجمیع المؤمنین والمؤمنات لانها تصل الیھم ولا ینقص من اجره شیئ الخ (ص ۵۹۵ / ۲)

② واضح ہو کہ سود کا لین دین دار الاسلام میں ہو یا دار الحرب (یعنی غیر اسلامی ملک) میں بہر حال ناجائز اور حرام ہے اگرچہ طرفین رحمہما اللہ سے دار الحرب میں سود لینے کے سلسلے میں گنجائش بھی منقول ہے مگر یہ قول مفتی بہ نہیں بلکہ مفتی بہ عدم جواز ہے

(جاری ہے)

لہذا سائل کو چاہئے کہ سودی معاملات سے احتراز کرے۔

فی الدر: ولا بین حربی ومسلم مستامن ولو
بعقد فاسد او قمار (ثمة) لان ماله ثمة مباح
فیحل برضاه مطلقا بلا غدر خلافا للثانی والثلاثة
وحکم (من اسلم فی دار الحرب ولم یهاجر کحربی)
فللمسلم الربوا معه خلافا لهما لان ماله غیر معصوم
فلو هاجر الینا ثم عاد الیهم فلا ربوا اتفاقا۔
وفی الرد: احترز بالحربی عن المسلم الاصلی
والذمی وکذا عن المسلم الحربی اذا هاجر الینا
ثم عاد الیهم فانه لیس للمسلم ان یرابی معه اتفاقا
(۱۸۶/۵)۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ محمد اعجاز [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۳ رمضان المبارک ۱۴۲۸ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۳ رمضان المبارک ۱۴۲۸ھ

الجواب صحیح
عبداللہ شوکت [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۳ رمضان المبارک ۱۴۲۸ھ

نائب رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

11/12/07